

یہ مخلوق بھی ان بندوں پر درود بھیجتی ہے جو سحری کھا کر اپنے ہی پیٹ کی آگ بجھاتے ہیں۔ ————— یہ تیرا کتابڑ اکرم ہے کہ تو ان بندوں کو اپنے سلام اور درود کا مستحق جانتا ہے۔ ————— جو سارا سال تیری یاد سے غافل رہتے ہیں۔

مولائے کریم! تو واقعی بڑا عظیم ہے۔ تو غفور رحیم ہے۔ ————— مولایہی دعا ہے کہ تو ہمیں اپنے احکام کی پابندی اور اسوۂ رسول پر عمل کرنے کی توفیق دے (آمین) اے اللہ! مہمتمی وسعت کل شیء تیرا فرمان ہے۔ ————— اے باری تعالیٰ! ————— مہمتمی سبقت علی غضبی تیرا ارشاد ہے۔ یا اللہ العالمین! انت مقصودی و مرذاک مطلوبی

عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی



یہ نظم ذو قافیہ تیس ہے

کمالِ نکر و دانش ہے زوالِ رغبتِ دنیا !
 یہ دنیا ہے نہ کہ اس میں ملالِ کلفتِ دنیا
 نہ لالچِ برکھی اسے دلِ اسوائِ ثروتِ دنیا
 خیالِ محشرِ دنیا سے نکلے جاگ اٹھتے ہیں
 وہ رہتے ہیں ہمیشہ شادماں اپنی نقیصہ پر
 محبتِ کر نہ دنیا سے کہ اس کو چھوڑ جائے
 اگر ہے آج تیرے پاس توکل ہے انکے ہاتھ میں
 جفا و جور و جبرِ مخدوم و بدکاری

زوالِ نکر و دانش ہے کمالِ قربتِ دنیا
 غلط ہے راہِ دنیا میں خیالِ راحتِ دنیا
 کہ ثروتِ ساتھ لاتی ہے خیالِ محشرِ دنیا
 انہیں نقول کا منظر ہے زوالِ حشرتِ دنیا
 جنہیں ہے علمِ انجامِ حلالِ سطوتِ دنیا
 ردِ لائے کا دمِ رحلتِ مالِ الفتِ دنیا
 ہمیشہ منقلب رہتا ہے حالِ دولتِ دنیا
 یہ ہیں ساری علاماتِ وبالِ ثروتِ دنیا

پہنچنا ہے تجھے منزل پہ منزل دُور ہے عاجز
سنبھل اٹھ، جاگ اے محو جمالِ جنتِ دنیا